

آگ کا دریا

محسن آفتاب کیلاپوری


शहर में जब से हवा चलने लगी है मेरी।।
मेरे दुश्मन ने उछल कूद मचा रख्खी है।।
मोहसिन आफ़ताब केलापुरी

ہے تم میں ہمت تو مجھ کو روکو زمین والو
میں آسماں پر نئے ستارے اُگا رہا ہوں

محسن آفتاب کیلاپوری
+917620785795


جیسے تُو ساتھ میرے ہے ہی نہیں
تیری موجودگی کچھ ایسی ہے
محسن آفتاب کیلاپوری

بادشاہوں سے وزیروں سے نہیں مانگتے ہیں
مانگنے والے غریبوں سے نہیں مانگتے ہیں

ہم کہ اللہ کے بندے ہیں غلامانِ رسولؐ
ہم کسی طور پہ بندوں سے نہیں مانگتے ہیں

حوصلہ مند دِئے ہیں جو اُجالا دیں گے.
روشنی بجھتے چراغوں سے نہیں مانگتے ہیں

ان کی مجبوری نگاہوں سے بیاں ہوتی ہے.
جو ہیں خوددار وہ ہونٹوں سے نہیں مانگتے ہیں

محسن آفتاب کیلاپوری

+917083785795

مرے دل کے حسیں کمرے کے اندر
ترا غم شان سے سویا ہوا ہے

محسن آفتاب کیلاپوری

کئی دنوں سے مرا مصرع اک ادھورا ہے
وہ مصرع نام ہے تیرا جو ڈائری میں ہے
پر آج سوچ لیا اس کو پورا کر دوں گا
میں تیرے نام کے ساتھ اپنا نام لکھ دوں گا

محسن آفتاب کیلاپوری



اپنے سینے سے مرا دل بھی لگا کر رکھ لے
یہ ترے پاس رہے گا تو سُدھر جائے گا

محسن آفتاب کیلاپوری

کوئی ترکیب نئی سوچ اگر جینا ہے
سانس لیتا ہی رہے گا تو تُو مر جائے گا

محسن آفتاب کیلاپوری

+917620785795



محسن آفتاب کیلاپوری

میں بلیک ہول کی صورت رہا تو ڈر ہے مجھے
میں کائینات کو کچّا نگل نہ جاؤں کہیں



دھواں دھواں ہیں نظارے دھواں دھواں ہم ہیں
کئی دنوں سے پتا ہی نہیں کہاں ہم ہیں

ہمارے قد کے برابر نہیں تمھارا وجود
نظر اٹھا کے ذرا دیکھو آسماں ہم ہیں

محسن آفتاب کیلاپوری

سنو جاناں!!!

سُنو تم ، سُن رہی ہو ناں؟؟

مری باتوں کو سُن کے اَن سُنا تم

جب بھی کرتی ہو.....

مجھے اچھا نہیں لگتا-----

محسن آفتاب کیلاپوری



ہے بزرگوں سے تجھے اپنے محبت تو پھر
اپنی اولاد کو تہذیب سکھایا بھی کر

محسن آفتاب کیلاپوری

+917620785795



سنو جاناں!!!

اگر روٹھو،

تو جلدی مان جانا.....

تم اس قبل کے

آجائے کوئی تیسرا ہی درمیاں اپنے۔

محسن آفتاب کیلاپوری



کوئی ترکیب نئی سوچ اگر جینا ہے
سانس لیتا ہی رہے گا تو تُو مر جائے گا

محسن آفتاب کیلاپوری

+917620785795



جب سے کھولی ہے آنکھ دنیا میں
ایک ہی دُھن سوار رہتی ہے
جسم کا جو ملا ہے خول مجھے
سانس لے لے کے توڑ دوں اس کو
اور دھرتی کی گود میں چپ چاپ
آ کے سو جاؤں۔۔۔۔
میں امر ہو جاؤں۔۔۔۔۔۔۔

محسن آفتاب کیلاپوری

آنکھ سے اترا میں دل میں دل سے جاں تک آگیا
تو نے سوچا بھی نہیں تھا میں وہاں تک آگیا

صبح اُٹھّا تھا تیری چوکھٹ سے میں ہو کے ذلیل
شام ہوتے ہوتے پھر تیرے مکاں تک آگیا

پہلے چپکے سے میں اس کی نیند میں داخل ہوا
اور پھر لے کر اسے میں کہکشاں تک آگیا

کل بھرے بازار میں انجان بن بیٹھا تھا تُو
آج کیسے نام پھر میرا زباں تک آگیا

اچھے اچھوں کو نہیں ملتا ہے یہ اعزاز تو
میری قسمت کہ میں تیرے آستاں تک آگیا

چاند سورج اور تارے دیکھ کر کہنے لگے
کیسے باشندہ زمیں کا آسماں تک آگیا

محسن آفتاب کیلاپوری

مجھے نکال کے مجھ میں سے کوئی دفن کرو
بدن میں اپنے ہی گُھٹ گُھٹ کے مر چکا ہوں میں

محسن آفتاب کیلاپوری

کبھی کبھی

کبھی کبھی یہ دل کرتا ہے
یادیں پھر سے تازہ کرلوں
کچّے زخموں کو پھر کھُرچوں
چیزیں پھینکوں، شیشہ توڑوں
دیواروں سے سر ٹکراؤں
گھر کے اک کونے میں چُھپ کر
زانوں پر میں سر کو رکھ کر
آنکھوں سے آنسو ٹپکاؤں
آہ بھروں اور روتا جاؤں
روتے روتے تجھ کو پکاروں

کبھی کبھی یہ دل کرتا ہے
وہی پرانی " بُک " پھر کھولوں
جس کے اندر تیرا اک خط رکھا ہوا ہے.

محسن آفتاب کیلاپوری



اپنے اشکوں سے وضو کر کے ترے کوچہ میں
مَیں ترے نام کی تسبیح پڑھا کرتا ہوں

محسن آفتاب کیلاپوری

+917620785795

پچھلی رات

رات, کمرے میں ہی بھٹکتی رہی
نیند بھی بے قرار تھی میری
خواب بھی اونگھنے لگے سارے
مجھ کو بستر بلا رہا تھا بہت
کروٹیں دیکھنے لگی رستہ
اور تنہائی شور کرنے لگی
جاگتے جاگتے تھکا میں بھی
اور پھر صبح صبح آخرکار
میں تیری یاد اوڑھ کر سویا

محسن آفتاب کیلاپوری





سُنو جاناں!!!

مری باتوں کو دل سے مت لگانا۔

میں جب غصّے میں ہوتا ہوں

تو کچھ بھی بول دیتا ہوں۔۔۔

محسن آفتاب کیلاپوری

+917620785795



خوشی سے کون اپنی چاہتوں کا قتل کرتا ہے
تمھاری بھی یقیناً کوئی مجبوری رہی ہو گی

محسن آفتاب کیلاپوری

مجھ کو میرے حال پر کچھ دن اکیلا چھوڑ دو
اے مری ناکامیوں اب میرا پیچھا چھوڑ دو

مر چکا ہوں میں تو کیوں دیوار بن کر ہیں کھڑے
سارے رشتوں سے کہو اب میرا رستہ چھوڑ دو

مجھ کو میری ہی نگاہوں سے گرا دینے کے بعد
میرے دشمن نے کہا اب اس کو زندہ چھوڑ دو.

محسن آفتاب کیلاپوری

صبح سے شام تلک دھوپ میں جلتا ہوا دن
رات ہوتی ہے تو سونے کے لئے جاتا ہے۔

محسن آفتاب کیلاپوری

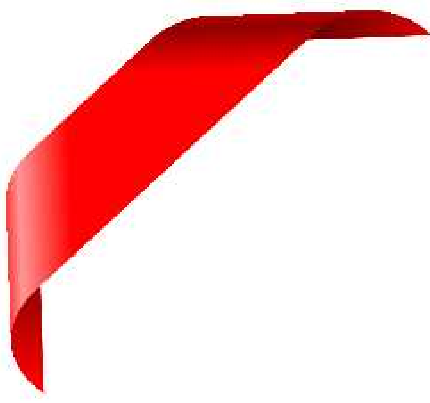
+917083785795

بساط کیا ہے سمندر کی ایسے موسم میں
ہوا وہ چلنے لگی ہے کہ دھوپ جم جائے

محسن آفتاب کیلاپوری

+917620785795






سنو جاناں!!!

سُنو تم ، سُن رہی ہو ناں؟؟

مری باتوں کو سُن کے اَن سُنا تم جب

بھی کرتی ہو.....

مجھے اچھا نہیں لگتا-----

محسن آفتاب کیلاپوری

+917620785795




بادشاہوں سے وزیروں سے نہیں مانگتے ہیں
مانگنے والے غریبوں سے نہیں مانگتے ہیں

ہم تو اللہ کے بندے ہیں غلامانِ رسولؐ
ہم کسی طور پہ بندوں سے نہیں مانگتے ہیں

حوصلہ مند دِئے ہیں جو اجالا دیں گے
روشنی بجھتے چراغوں سے نہیں مانگتے ہیں

اے مسافر کیا تجھے علم نہیں ہے اس کا
چھاؤں سوکھے ہوئے پیڑوں سے نہیں مانگتے ہیں

ان کی مجبوری نگاہوں سے بیاں ہوتی ہے
جو ہیں خوددار وہ ہونٹوں سے نہیں مانگتے ہیں

محسن آفتاب کیلاپوری

+917083785795

صورت بھولی بھالی تھی من اچھا تھا
یار جوانی سے تو بچپن اچھا تھا

کھوٹے سکّے ڈال گئے سب جھولی میں
ایسے بوجھ سے خالی دامن اچھا تھا

محسن آفتاب کیلاپوری

+917620785795

زندہ رہنے کی یہ بیماری لگی ہے جب سے
ہر گھڑی موت کا اک ڈر سا لگا رہتا ہے

محسن آفتاب کیلاپوری



اب یہ دن رات بدل جائیں تو اچھا ہو گا
میرے حالات بدل جائیں تو اچھا ہو گا
بھولنا اس کو میرے بس میں نہیں ہے لیکن
دل کے جذبات بدل جائیں تو اچھا ہو گا

محسن آفتاب کیلاپوری



میں اسے روک نہ پایا۔۔۔۔

میں اسے روک نہ پایا،
وہ مجھے چھوڑ گیا
جھڑتی سانسوں کا اسے میں نے حوالہ بھی دیا
سرد ہوتی ہوئی نبضیں بھی اسے پکڑائی
اس نے خاک ہوتے ہوئے خواہشیں میری دیکھی
میرے خوابوں کا نگر لٹتے ہوئے بھی دیکھا
میری آنکھوں کے برستے ہوئے بادل دیکھے
میرے گالوں پہ چمکتے ہوئے اشکوں کے ستارے دیکھے
خشک ہوتے ہوئے ہونٹوں کا تڑپنا دیکھا
جلتی بجھتی ہوئی آہوں نے دُہائی بھی دی
میں نے سو طرح سے چاہا
کہ اسے روکوں
مگر
میں اسے روک نہ پایا،
وہ مجھے چھوڑ گیا۔

محسن آفتاب کیلاپوری

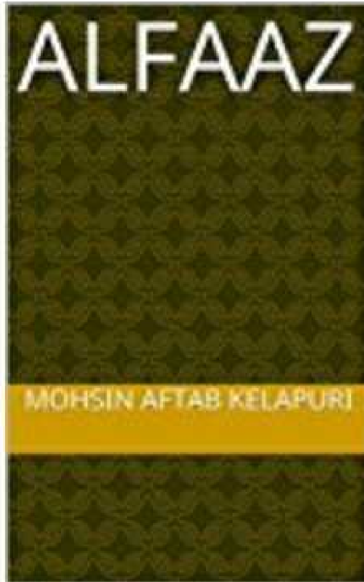


8:25 PM ... 41.1K/s  Vodafone IN 3G airtel 89%

https://www.amazon.in/Alfaaz-Moh

amazon.in   

 Deliver to Mohsin
Pandharkwada 445302



Alfaaz

Mohsin Aftab Kelapuri

This title is not currently available for purchase

Add to Wish List 

Format **Kindle Edition** 

Share 

   2 

$1.00

It's been a big week for Sports.

Daily News

What's really going on in the sewers.

MOHSIN AFTAB KELAPURI






غزل

کوئی بھروسہ نہیں ابر کے برسنے کا
بڑھے گی پیاس کی شدت نہ آسماں دیکھو

ابراہیم اشکؔ

غزل

اصل سونے پر تھا جتنا بھی ملمع جل گیا
دھوپ اس شدت کی الفاظ و معانی پر پڑی

ظفر صہبائی

غزل

آج ہم دونوں نہائیں گے بڑی شدت سے
آج برسات کے پانی کا مزہ آئے گا

محسن آفتاب کیلاپوری

غزل

کہیں یادوں کی شدت بڑھ نہ جائے
ہمارے چارہ سازوں کی دوا سے

آلوک یادو




2


11:11 AM 9.45K/s airtel H+ TATA DOCOMO 43%



https://rekhta.org/search/ghazal?q=



rekhta



میر مہدی مجروح

غزل

ذرے ذرے میں بے حجاب ہیں وہ
جن کو دعوی ہے منہ چھپانے کا

اختر شیرانی

غزل

آتش شوق اور بھڑکی ہے
منہ چھپانے کا کھل گیا مطلب

حسن بریلوی

غزل

وہ اپنی آنکھ کی عریانیت چھپانے کو
حیا کی آنکھ پہ چادر پہن کے نکلا ہے

محسن آفتاب کیلاپوری

غزل




2


मीर मेहदी मजरूह

ग़ज़ल

ज़र्रे ज़र्रे में बे-हिजाब हैं वो
जिन को दावा है मुँह छुपाने का
अख़्तर शीरानी

ग़ज़ल

आतिश-ए-शौक़ और भड़की है
मुँह छुपाने का खुल गया मतलब
हसन बरेलवी

ग़ज़ल

वो अपनी आँख की उर्यानियत छुपाने को
हया की आँख पे चादर पहन के निकला है
मोहसिन आफ़ताब केलापुरी

ग़ज़ल

चाँदनी देख के चेहरे को छुपाने वाले
धूप में बैठ के अब बाल सुखाता क्या है
शहज़ाद अहमद

ग़ज़ल





غزل

کیا کہا اس نے، یہ کیا کہہ کے پکارا خالدؔ
ایسے کچھ جملے ادا وقت اذاں ہوتے ہیں

قیصر خالد

غزل

وہی رٹے ہوئے جملے اگل رہا ہوں ابھی
گرفت حرف سے باہر نکل رہا ہوں ابھی

نجیب احمد

غزل

دلوں کی حکمرانی کا یہ اک اچھا طریقہ ہے
ہر اک جملے میں لفظوں کو سلیقے سے رکھا جائے

محسن آفتاب کیلاپوری

غزل

نئے جملے تلاشو واقعی گر تم مقرر ہو
ہر اک تقریر میں جملوں کو دہرایا نہیں جاتا

نواز عصیمی











क्या कहा उस ने, ये क्या कह के पुकारा 'ख़ालिद'
ऐसे कुछ जुमले अदा वक़्त-ए-अज़ाँ होते हैं
क़ैसर ख़ालिद

ग़ज़ल

वही रटे हुए जुमले उगल रहा हूँ अभी
गिरफ़्त-ए-हर्फ़ से बाहर निकल रहा हूँ अभी
नजीब अहमद

ग़ज़ल

दिलों की हुक्मरानी का ये इक अच्छा तरीक़ा है
हर इक जुमले में लफ़्ज़ों को सलीक़े से रखा जाए
मोहसिन आफ़ताब केलापुरी

ग़ज़ल

नए जुमले तलाशो वाक़ई गर तुम मुक़र्रर हो
हर इक तक़रीर में जुमलों को दोहराया नहीं जाता
नवाज़ असीमी

ग़ज़ल







2






میں روشنی پہ زندگی کا نام لکھ کے آ گیا
اسے مٹا مٹا کے یہ سیاہ رات تھک گئی

نسیم انصاری

غزل

حق پرستوں کے لئے صبر کا لمحہ ہے ضیاؔ
جھوٹ کے نیزے پہ سچائی کا سر آ گیا ہے

ضیا ضمیر

غزل

پھول سمجھ کر تتلی بھونرے اوس پہ آ کر بیٹھ گئے
باغ میں جا کر جوں ہی اس نے اپنا چہرہ کھول دیا

محسن آفتاب کیلاپوری

غزل

تھک کے تری راہ میں یوں بیٹھ گیا ہوں
گویا کہ بس اب مجھ سے سفر ہو نہیں سکتا

کشفی ملتانی





अलफ़ाज़

ग़ज़ल एवं कविता संग्रह

शायर/कवि

मोहसिन आफ़ताब केलापुरी

ग़ज़ल

कोई भरोसा नहीं अब्र के बरसने का
बढ़ेगी प्यास की शिद्दत न आसमाँ देखो
इब्राहीम अश्क

ग़ज़ल

अस्ल सोने पर था जितना भी मुलम्मा जल गया
धूप इस शिद्दत की अल्फ़ाज़ ओ मआनी पर पड़ी
ज़फ़र सहबाई

ग़ज़ल

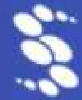
आज हम दोनों नहाएँगे बड़ी शिद्दत से
आज बरसात के पानी का मज़ा आएगा
मोहसिन आफ़ताब केलापुरी

ग़ज़ल

कहीं यादों की शिद्दत बढ़ न जाए
हमारे चारासाज़ों की दवा से
आलोक यादव

ग़ज़ल

Photex   

اب یہ دن رات بدل جائیں تو اچھا ہو گا
میرے حالات بدل جائیں تو اچھا ہو گا
بھولنا اس کو میرے بس میں نہیں ہے لیکن
دل کے جذبات بدل جائیں تو اچھا ہو گا

محسن آفتاب کیلاپوری

 Save  Share  Upload

https://rekhta.org/poets/mohsin-aft






محسن آفتاب کیلاپوری

 غزل 6

 مقبول  منتخب

	غزل	صنف
	جسم میں خوں کی روانی کا مزہ آئے گا	
	مدت سے جو بند پڑا تھا آج وہ کمرہ کھول دیا	
	جس طرح دھوپ کا رنگت پہ اثر پڑتا ہے	

   1 


https://rekhta.org/poets/mohsin-aft



rekhta





محسن آفتاب کیلاپوری



غزل 6























دوہا

صوفی, سنت, فقیر کی, کیول ایک ہی بات
مانوتا ہی دھرم ہے , مانوتا ہی ذات

محسن آفتاب کیلاپوری
موبائیل: 917620785795+

اِسی لیے ہی تو ڈرتی ہیں آندھیاں مجھ سے
میں وہ دِیا ہوں کہ جس نے ہَوا جلا دی تھی

محسن آفتاب کیلاپوری
موبائیل: 917620785795+

تم ہو ہندو تو رام رام کرو
ہو مسلماں تو پھر سلام کرو
آدمی ہو تو آدمی بن کر
آدمی جیسا کوئی کام کرو

محسن آفتاب کیلاپوری
موبائیل: +917620785795

ہٹیلے ہیں نہیں ڈرتے کسی کے باپ سے ہم لوگ

ڈراؤ مت ہمیں , ورنہ تمہیں حیران کر دیں گے

بناؤ گے جو ہندوستان کو تم لوگ کُفرستان....

تو پھر سُن لو کہ ہم بھی جنگ کا اعلان کر دیں گے

محسن آفتاب کیلاپوری

میں چھیڑتا نہ تجھے پر اے دُخترِ انگور
مجھے ستاروں نے کل چاندنی پلا دی تھی

محسن آفتاب کیلاپوری
موبائیل: +917620785795

غزل

پاؤں کی دھول کو دستار سے لڑنا ہوگا.
اب غریبوں کو بھی زردار سے لڑنا ہوگا.

جنگ تو جیت گیا ہوں میں جہاں والو سے
اب مجھے اپنے ہی گھر بار سے لڑنا ہوگا

گر بسانی ہے محبت کی نئی دنیا تو.
اے دیوانوں تمھیں سنسار سے لڑنا ہوگا.

کیا خبر تھی کہ گھڑی بھر کے سکوں کی خاطر
دھوپ میں سایہ ء دیوار سے لڑنا ہوگا.

مات کھائیں گے جو میداں سے ہٹیں گے پیچھے
اب ہمیں جذبہ ء ایثار سے لڑنا ہوگا.

ہم نے آپس میں لڑائی تو بہت کر لی ہے.
اب ہمیں ملک کے غدّار سے لڑنا ہوگا.

جنگ دشمن سے نہیں اپنے لہو سے ہو تو.
تیر و تلوار نہیں پیار سے لڑنا ہوگا.

روح کو جسم سے آزاد اگر ہونا ہے.
ہر گھڑی سانسوں کی تلوار سے لڑنا ہوگا

محسن آفتاب کیلاپوری
موبائیل: 917620785795+

جو پھیروں زلفِ جاناں میں میَں اپنی انگلیاں محسن

وہ کہتے ہیں مجھے ' سنبھلو!!! کہ گجرا ٹوٹ جائے گا

محسن آفتاب

سورۃ کوثر

نظم بند ترجمہ

ہم نے دے دی ہے آپ کو کوثر
(یعنی ساری ہی نعمتیں دے دی)
پس کے رب کے لیے نماز پڑھو
پس کے رب کے لیے دو قربانی
(ہے بہت اعلیٰ آپ کا رتبہ)
بے شک ابتر ہے آپ کا دشمن

محسن آفتاب

سورۃ اخلاص
نظم بند ترجمہ

کہہ دو اللہ ہے جو واحد ہے
اور اللہ بے نیاز بھی ہے
نہ کسی نے اسے کیا پیدا
اور نہ اس نے جَنا کسی کو ہی
اور ہمسر نہیں کوئی اس کا

محسن آفتاب

سورۃ العصر
نظم بند ترجمہ

رب نے کھائی قسم زمانے کی
بے شک انسان ہے خسارے میں
چھوڑ کر ان کو جو ایماں لائے
اور انھوں نے کیے عمل صالح
ایک دوجے کو کی وصیّتِ حق
اور تلقین صبر کی بھی کی

محسن آفتاب

بہت ستاتی تھی آوارگی مجھے " محسن "
سو یوں کیا ہے کہ اک گھر بنا کے بیٹھا ہوں

محسن آفتاب

قبول کرنا پڑا جرم جو کیا ہی نہ تھا
سوال ایسے تھے میرے جواب ٹوٹ گئے

محسن آفتاب کیلاپوری
موبائیل: 7620785795t

میں اگر چاہوں نِگل جاؤں خَلاؤں کو بھی
ضِد پہ آجاؤں تو ظلمات بھی پی سکتا ہوں

محسن آفتاب کیلاپوری

موبائیل: 7620785795t

میں آئینہ ہوں مگر پتھّروں سے کہہ دینا
اک آئینہ ہے جو پتھّر پہن کے نکلا ہے

محسن آفتاب کیلاپوری

موبائیل: 7620785795

مجھے اکیلا سمجھنے کی بھول مت کرنا
میں اپنے آپ کو لشکر بنا کے بیٹھا ہوں

محسن آفتاب کیلاپوری

موبائیل:07620785795

تنہائی سے ڈر جاتا ہوں
آفس سے جب گھر جاتا ہوں
دِن مجھ کو زندہ کرتا ہے
شب ہوتے ہی مَر جاتا ہوں

محسن آفتاب کیلاپوری

موبائیل:+917620785795

ہمیں مرحم کی پھر کوئی ضرورت ہی نہیں پڑتی
کہ جب زخموں پہ ہم تیرا دوپٹہ باندھ لیتے ہیں

محسن آفتاب کیلاپوری
موبائیل:07620785795

وہ جو سورج ہے تو پھر کیوں نظر آتا نہیں دن میں
اگر وہ چاند ہے تو کیوں مجھے چھت پر نہیں ملتا

محسن آفتاب کیلاپوری

موبائیل:07620785795

غزل

کچھ نیا کام نئے طور سے کرنے کے لیے.
لوگ موقع ہی نہیں دیتے سدھرنے کے لیے

جاؤ جا کر کے غریبوں کے دلوں میں جھانکو.
کتنی بے چین تمنائیں ہیں مرنے کے لیے.

اس پہ مرتے ہو تو پھر دنیا کی پروا کیسی
عشق ہوتا ہے میاں حد سے گزرنے کے لیے

کوئی آسانی سے فنکار نہیں بنتا ہے
مدّتیں چاہیے اک فن کو نکھرنے کے لیے

منہ اٹھا کر کے پھر آئی ہے یہ توبہ توبہ
شب جدائی کی مرے گھر میں ٹھہرنے کے لیے

کسی دوشیزہ کی زلفیں یہ نہیں، قسمت ہے
وقت لگتا ہے بہت اسکو سنورنے کے لیے.

آج اس بات کا احساس ہوا ہے مجھ کو
خواب محسن تھے مرے صرف بکھرنے کے لیے

محسن آفتاب کیلاپوری
موبائیل:07620785795

ہم اپنے گھر سے جو شمشیر لے کے آئے ہیں
حریفوں اس سے ہی اب گفتگو کریں گے | ہم
یہ جنگ کی ہے زمیں اور ہم مجاہد ہیں
یہاں تو خونِ جگر سے وضو کریں گے ہم

محسن آفتاب کیلاپوری

موبائیل:07620785795

اسکی آنکھوں سے اشک کی صورت
روشنی ٹوٹ کر بکھرنے لگی......

محسن آفتاب کیلاپوری
موبائیل:+917620785795

آئینے کو توڑوں گا
خود کا چہرہ پھوڑوں گا
میں خود اپنا دشمن ہوں
میں خود کو نہ چھوڑوں گا

محسن آفتاب کیلاپوری
موبائیل:+917620785795

یہ ترقّی نئے زمانے کی
پیرہن شرم کا کترنے لگی

محسن آفتاب کیلاپوری

دوہا

دنیا دنیا کیوں کرے، دنیا ہے اک آگ
بھسم کرے گی یہ تجھے، بھاگ سکے تو بھاگ

محسن آفتاب کیلاپوری
موبائیل: +917620785795

دوہا

پروا ہے نہ رام کی ، نہ اللہ کا دھیان
تُونے دھَن کے واسطے ، بیچ دِیا ایمان

محسن آفتاب کیلاپوری
موبائیل: 917620785795+


















محسن آفتاب




آل انڈیا
مشاعرہ


ऑल इंडिया
मुशायरा
पांढरकवडा
जि. यवतमाल (महाराष्ट्र)



سورة کافرون
نظم بند ترجمہ

اے نبی منکروں سے کہہ دیجے
میں نہیں پوجتا ہوں ان سب کو
بندگی جس کی کرتے ہو تم سب
اور نہ تم پوجو ' جس کو میں پوجوں
اور نہ پوجوں میں ' جسکو تم پوجو
اور نہ تم اس کو پوجنے والے
بندگی میں کہ جس کی کرتا ہوں
ہے تمھارے لیے تمھارا دِیں
اور میرے لیے ہے میرا دِیں

محسن آفتاب